JOURNAL'S PROFILE

Journal of Research (Urdu) is a bi-annual "Y" category journal approved by Higher Education Commission of Pakistan.
It started in 2001 from Bahauddin Zakariya University, Multan (Pakistan). At that time, it was owned by the Faculty of Languages & Islamic Studies. Later in 2008, Higher Education Commission of Pakistan recognized it as a research journal of Urdu in Category "Z". Since then, it is owned by the Department of Urdu, BZU, Multan. In 2014, it was upgraded and accepted for Category "Y".

CONTACT

Dr. Muhammad Asif
Editor, Journal of Research
Department of Urdu, BZU Multan-60800

MOBILE:
+92 333 6062921

WEBSITE:
https://jorurdu.bzu.edu.pk/website/

EMAIL:
jorurdu@bzu.edu.pk
muhammadasif12@bzu.edu.pk

ADDRESS

Office of the Journal of Research (Urdu), Department of Urdu,
Bahauddin Zakariya University, Multan

JOURNAL OF RESEARCH (URDU)

ISSN (Print): 1726-9067, ISSN (Online):1816-3424
Volume No. 40, Issue No.02

TITLE OF THE PAPER

ڈاکٹر محمد امین کی اردو ہائیکو: مذہبی تصورات

AUTHOR(S)

* **Dr. Iqra Riaz**
Visiting Lecturer, Department of Urdu
Bahauddin Zakariya University, Multan

CONTACT

* komalriaz07@gmail.com

HISTORY OF THE PAPER

Received on: December 10, 2024
Accepted on: December 30, 2024
Published on: December 31, 2024

DETAIL(S)

Volume No. 40, Issue No. 02, Page No: 135-142
Publisher:
Department of Urdu, Bahauddin Zakariya University
Multan (Pakistan)-60800

LICENSE

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License

COPYRIGHT

©The author(s) 2024. ©Journal of Research (Urdu) 2024.
This publication is an open access article.

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 40, Issue No. 2, Dec 2024

* ڈاکٹر اقراء ریاض

ڈاکٹر محمد امین کی اردو ہائیکو: مذہبی تصورات

Dr. Muhammad Amin's religious ideology in Urdu Haiku

ABSTRACT

Haiku is a famous Japanese poetry written in three lines, and 17 syllables making a 5-7-5 pattern. It is a form of poetry which is true representative of Japanese culture. In haiku Japanese used to represent their feelings, seasons, fruits, beautiful flowers and birds and their cultural relation with haiku. modern Urdu poets made many experiments in Urdu haiku relating their own culture and environment. They specially used haiku in representing their religious feeling. Dr Muhammad Amin's haiku marked by profound psychological insight and avoided portrayal of nature, in compasses diverse subjects that reflect both aesthetic richness and cultural depth.

KEYWORDS

Dr. Muhammad Amin, Japanese poetry, Religious Haiku, modernism, eastern tradition

فکر وخیال کی ترتیب و تشکیل کادوسرانام شاعری ہے۔انسان کا فکر و تخیل اس کے داخلی ماحول اور طبعی ماحول سے واسطہ رکھتاہے۔جاپانی شاعری کی ایک اہم صنف ہائیکو ہے ۔یہ جاپانی شاعری میں اُردو میں غزل، عربی میں قصیدہ اور فارسی میں مثنوی اور رُباعیات کا درجہ رکھتی ہے ۔ہائیکو جاپانی معاشرت اور ادب میں جڑیں بہت گہری سرایت کیے ہوئے ہیں۔اس صنفِ سخن نے صدیوں کی مسافت طے کی ہے اور موجودہ ترقی یافتہ شکل میں رائج ہے۔پروفیسر یاسودا ہائیکو کی قدامت کے متعلق لکھتے ہیں:۔

> "For more then five hundred years that japanase poets have been composing haiku, they have formed it a fit instrument for ginving utterence to their experiences, it is the most compact, evocative verse from crystilized by the Japanase talents."(1)

Published by:
Department of Urdu
Bahauddin Zakariya University, Multan (Pakistan)-60800
Website: https://jorurdu.bzu.edu.pk/website/

جدید تحقیق کے مطابق ہائیکو کی قدامت تقریباً ۵۰۰ سال ہے۔ ہائیکو جاپانی تہذیب کا لازمہ بن چکی ہے اس کے بغیر جاپانی زبان وادب اور ثقافت مکمل نہیں ہوتے ۔اُردو شاعری میں بھی ہائیکو کی صنف کو اپنایا گیا اور اسی نام سے ہی رائج ہے۔ اسے اردو شاعری میں بھی وہی شہرت اور قبولیت حاصل ہوئی جس طرح جاپانی شاعری میں۔ہائیکو اردو شاعری میں بھی ہائیکو جاپانی شاعری کی طرح تمام موضوعات کو سمیٹے ہوئے ہے۔پروفیسر عنوان چشتی ہائیکو کے متعلق لکھتے ہیں:

"ہائیکو کی ابتداء سولہویں صدی میں ہوئی مگر سترہویں اور انیسویں صدی میں عروج ہوا۔ یہ ہیئت جاپانی شاعری میں آج تک چھائی ہوئی ہے۔ ہائیکو کے موضوعات فطرت، موسم، مناظر، نیا سال، درد وداغ، فکر وخیال ہیں۔اس کی تکنیک بہت اہم اور مخصوص ہوتی ہے۔ ہائیکو میں کوئی ایک لفظ مرکزی اور بنیادی ہوتا ہے جو ذہن کو معانی کے تمام امکانات کی طرف متوجہ کرتا ہے۔"(2)

اُردو زبان میں ہائیکو شاعری کسی طرح بھی اجنبیت کا شکار نہیں۔اردو کی ہائیکو شاعری میں فطری اور ادبی حُسن نمایاں ہے۔ ہائیکو کی خوبی اس کی اختصاریت اور کفایت لفظی ہے۔اُردو ادب میں ہائیکو کے سرخیل پروفیسر ڈاکٹر محمد امین ہیں۔ وہ ہائیکو کے اپنے پہلے مجموعہ کے دیباچہ "پیش گفتار" میں لکھتے ہیں:۔

"میں نے ہائیکو کو شعوری طور پر اور کوشش سے نہیں اپنایا بلکہ شعری تجربہ اپنے آپ اس ہیئت میں ڈھلتا چلا گیا۔ میں نے اس کے لیے بحر خفیف مسدس کو اختیار کیا ہے۔ جو میرے نزدیک اس صنف کے لیے موزوں ترین مختصر بحر ہے۔"(3)

محمد امین نے اُردو ہائیکو میں جاپانی شاعری کی طرح موضوعاتی وسعت پیدا کی ہے ۔اسی انفرادیت کی بناپر محمد امین کو اُردو میں ہائیکو کا امام تصور کیا جاتا ہے۔ڈاکٹر محمد امین نے اس نئی صنف شاعری میں کامیابی کے ساتھ موضوعاتی تجربے کیے۔ اسلم انصاری اس ضمن میں لکھتے ہیں:

"کسی نئی صنف شاعری میں کامیابی کے ساتھ شعری تجربے کا اظہار اگر کسی شاعر کے لیے قابل فخر ہے۔ تو محمد امین اس پر بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ہائیکو کو اس خوبی کے ساتھ اپنایا ہے کہ وہ ہمیں پہلی نظر میں مانوس لگتی ہے۔"(4)

محمد امین کی ہائیکو کا پہلا مجموعہ "ہائیکو" (فروری 1981ء) دوسرا مجموعہ "اور ابھی انتظار کتنا ہے" (جنوری 1993ء)،

تیسرا مجموعہ ''خزاں کا چاند'' (2003ء) اُن کا تیسرا ہائیکو نظموں کا مجموعہ ''خزاں کا چاند'' ہے۔ چوتھا مجموعہ ''بدش میں بھیگتے زرد پتے'' ہے (2016ء) ہائیکو کے مذکورہ چار مجموعوں کے علاوہ جزوی طور پر مختلف اصناف کی شاعری کے مجموعوں میں بھی ان کی ہائیکو کے چند نمونے ملتے ہیں جیسا کہ ''بے آواز چیخیں'' ہائیکو نظم ''دُکھ سانجھ'' اور ''ہائیکو نظمیں'' علاوہ ازیں ان کے غیر مطبوعہ کلام میں بھی ۳ ہائیکو شامل ہیں۔ محمد امین نے اردو زبان میں ہائیکو کے علاوہ پنجابی زبان میں بھی ہائیکو میں تجربات کیے ہیں۔ پنجابی ہائیکو ان کے شاعری کے پنجابی مجموعہ ''دکھ سانجھ'' میں شامل ہیں۔

جاپانی شاعری میں ہائیکو کا جمالیاتی پہلو قدرتی حُسن، قدرتی ماحول اور منظر نگاری ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر محمد امین نے بھی اردو ہائیکو میں اس وصف کو اسی انداز میں برتا اور بلکہ مشرقی تہذیبی عناصر و موضوعات کو بھی اس میں جگہ دی۔ ڈاکٹر محمد امین کا خاصہ ہے کہ انھوں نے ہائیکو جیسی مختصر صنف شاعری میں دینی عناصر دینی شاعری کو بھی موضوع بنایا۔ انھوں نے ہائیکو میں حمد، نعت، منقبت، سلام اور سانحہ کربلا جیسے موضوعات کو نظم کر کے یہ ثابت کیا کہ اس صنف شاعری میں اظہارِ خیال کی کوئی پابندی نہیں اس لیے ان کے ہر شعری مجموعے میں ہائیکو صنف شاعری میں دینی شاعری کے نمونے ملتے ہیں۔ ''بدش میں بھیگتے زرد پتے'' کی پہلی دو ہائیکو نظمیں ''حمد'' ہیں۔ ڈاکٹر محمد امین نے اردو ہائیکو میں حمد کا موضوعاتی تجربہ کیا ہے۔

اِک طرف چونٹیوں کا رازق تو
دوسری سمت ہاتھیوں کے غول
تیری تقسیم تیری حکمت ہے (5)

اس ہائیکو میں ڈاکٹر محمد امین نے سورۃ الفیل کو منظوم کیا ہے۔ اس ہائیکو حمد میں سورۃ الفیل کو انتہائی مہارت سے ہائیکو صنف شاعر میں پیش کیا ہے۔ ہائیکو کے اسی مجموعہ میں دوسری ہائیکو نظم بھی حمد ہے۔ اس ہائیکو حمد میں شاعر نے فطرت کے خوبصورت مظاہر پھول، پتے، تتلیاں، جگنو اور کائنات کی وسعت اور تخلیقیت کو موضوع بنایا ہے۔ ڈاکٹر محمد امین کہتے ہیں:

گھومتے چرخ آسمانوں کے
پھیلتے فاصلے جہانوں کے
تیری تخلیق کا عمل جاری ہے (6)

کائنات کا ایک ایک ذرہ اللہ کے وحدہ لا شریک ہونے کی گواہی دیتا ہے اللہ پاک کی اسی عظمت کو شاعر نے ہائیکو میں سمویا ہے، وہ کہتے ہیں :

پھول پتے یہ تتلیاں جگنو
آسمان پر یہ ان گنت تارے
اِک نشانی ہے تیرے ہونے کی(7)

ڈاکٹر محمد امین نے نہ صرف اردو ہائیکو حمد میں اس کا تجربہ کیا بلکہ پنجابی زبان میں بھی جو ہائیکو کہی ہیں۔ان میں بھی حمد کہی ہے ۔سطور زیریں میں دیا گیا پنجابی ہائیکو کا نمونہ محولہ بالا اردو ہائیکو کا ہی پنجابی زبان میں مفہوم ہے،پنجابی ہائیکو حمد کا خوبصورت نمونہ:

اسماناں دے تارے
پھل، پتے، تتلی، جگنو
رب دی دین گواہی(۸)

پنجابی ہائیکو کا ایک اور خوبصورت نمونہ جو ڈاکٹر محمد امین کی ہائیکو پر گرفت کا عکاس ہے۔

دھرتی تے اسمان
دن رات، ہنیرا چانن
سوہنے رب دی سبحان(۹)

محمد امین کا شعری مجموعہ ''لوحِ مسطور'' ہے۔اس میں دینی شاعری بھی شامل ہے۔محولا بلا ہائیکو سے ہم اس نقطہ پر پہنچتے ہیں کہ محمد امین نے ہائیکو کی صنف کو جاپانی صنف شاعری سے مستعار لیا اور اپنے لہو سے سینچا اور اس کو بصیرت، بصارت، فلسفہ اور زندگی کے عملی مشاہدے سے بام عروج پر پہنچا کر اُردو میں ہائیکو کے باوا آدم کے منصب پر فائز ہو گئے۔آنے والی نسلیں اُردو شاعری اور جاپانی ادب بھی ان کی اس گراں قدر علمی ادبی خدمت کو فراموش نہیں کر سکے گا۔محمد امین نے ہائیکو جیسی صنف میں سانحہ کربلا کو منظوم کر کے یہ ثابت کر دیا کہ اس صنف شاعری میں زندگی اور زندگی سے جڑے ہر پہلو کو خوبصورتی سے بیان کیا جاسکتا ہے:

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 40, Issue No. 2, Dec 2024

پیاس بھی جس کا سر جھکا نہ سکی
اُس کی سچائی کی گواہی دی
کربلا کی شدید گرمی نے(۱۰)

ڈاکٹر محمد امین کی دینی شاعری میں حمد و نعت، سلام اور منقبت شامل ہیں۔ دینی شاعری پر مشتمل پہلا مجموعہ ''حمد وثنا'' ہے۔ یہ ۲۰۰۴ء میں منظر عام پر آیا۔ اس سے قبل مجموعوں میں ''طاق ابد'' 1998ء کے ابتدائی حصہ میں حمد ونعت شامل ہیں۔ ''طاق ابد'' سے پہلے مجموعہ ''ہائیکو'' ہائیکو میں حمد کے شاندار نمونے ملتے ہیں۔ ''رزق ہنر'' کے ابتدائی حصہ میں حمد، نعت، مناجات اور دو نظمیں حضرت علیؓ کے عنوان سے ہیں۔ ۳ نظمیں ''سلام'' کے عنوان سے ہیں۔ مجموعہ ''حمد وثنا'' (2004) میں ہائیکو میں حمد کا خوبصورت تجربہ کیا ہے:

اِک طرف چیونٹیوں کا رازق تو
دوسری سمت ہاتھیوں کے غول
تیری تقسیم تیری حکمت ہے(11)

محولا بالا ہائیکو کی ہیئت میں کہی گئی حمد میں ڈاکٹر محمد امین نے ''سورۃ الفیل'' کا پس منظر استعمال کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت وسطوت کو بیان کیا ہے۔ ''حمد وثنا'' میں پہلی پانچ حمد ہائیکو کی ہیئت میں کہی گئی ہے۔ ''حمد وثنا'' سے قبل کے شعری مجموعوں میں بھی دینی ادب کے بیشتر نقوش ملتے ہیں۔ ''طاق ابد'' کے ابتدائی حصہ میں حمد باری تعالیٰ ہے۔ اس حمد کے بعد ۹ نعتیں کہی گئی ہیں۔ ''طاق ابد'' کی ابتدائی حمد کے اشعار:

زندگی تیرے لیے اور بندگی تیرے لیے
الفتیں تیرے لیے سب چاہتیں تیرے لیے
عقل حیران ہے کہ کیسا رہے نظام کائنات
اے حکیم بے بدل سب حکمتیں تیرے لیے(12)

حمد کبریا کے بعد محبوب کبریا کی شان میں اپنی کم ہمتی، بصیرت اور بصارت کی دعا کی ہے:

بصارت دے بصیرت دے نظر دے
مجھے اشیائے عالم کی خبر دے

محمد کا قصیدہ لکھ رہا ہوں
دماغِ مدحتِ خیر البشر دے(13)

غیر منقوط شاعری شاعری کے میدان میں سب سے مشکل ترین مشق سخن ہے اور اس میدان میں طبع آزمائی کرنا عام معمولی شعراء کا کام نہیں۔یہ کام صرف وہی شعراء سرانجام دے سکتے ہیں جو اپنے فن میں طاق ہیں۔صنعت غیر منقوط میں سب سے مشکل کام غیر منقوط الفاظ کا ذخیرہ اور اُس کا انتخاب ہے۔ محمد امین نے اس صنعت میں بھی کمال جوہر دکھائے۔"طارق ابد" میں شامل غیر منقوط نعت کے اشعار اُن کے فن کی دلیل ہے۔ڈاکٹر محمد امین کی یہ غیر منقوط نعت اُن کے مجموعہ "حمد و ثنا" میں بھی شامل ہے:

وحی کی عطا گوہر علم سے
ملائک کے ممدوح آدم ہوئے
درود اُس لیے اور سلام اُس لیے
کہ اسم محمد سے دُکھ کم ہوئے(14)

دو عالم معطر ہوئے لا الہ سے
وہ لوگوں کو سوئے حرم لے کے آئے
مکمل ہے ہر طرح سے امر محکم
حرا سے وہ سرِ حکم لے کے آئے(15)

محمد امین کی دینی شاعری پر مشتمل مجموعہ "حمد و ثنا" کا پہلا حصہ حمد پر مشتمل ہے۔ جو صفحہ 9 سے 26 پر محیط ہے۔ جبکہ 27 صفحہ سے اختتام تک نعتیہ کلام ہے۔"حمد و ثنا" مجموعہ کی ابتداء میں پہلی پانچ ہائیکو حمدیں ہیں۔اس کے بعد پابند نظم کی ہیئت میں حمد کا سلسلہ جاری ہے۔ محولا بالا حمد میں اسمائے الٰہی کا بھرپور انداز میں استعمال کر کے حمد میں نغمگی کے ساتھ معنی آفرینی کی گئی ہے۔ذیل کی حمد میں اللہ تعالیٰ سے محبت والفت کا اظہار کیا گیا ہے۔ محمد امین کی اُردو شاعری میں پہچان ہائیکو ہے۔انہوں نے پنجابی زبان میں بھی اس کے کامیاب تجربات کیے ہیں بلکہ ہائیکو میں حمد کی طرح ڈالی ہے۔ جاپانی ہائیکو دراصل موضوعات کے حوالے سے وسعت کی حامل ہے لیکن ہمارے شعرانے اردو میں اسے ایسی وسعت

دی کہ اس میں ہر ارنگ کے موضوع کو وسعت دی۔جیسا کہ نعت کا موضوع نبی اکرم ﷺ کی ذات اقدس کے اوصاف حمیدہ کا بیان ہے۔ہائیکو جیسی مختصر نظم میں آپ ﷺ کی لا محدود خوبیوں اور بے شمار اوصاف کا بیان مشکل ترین کام ہے لیکن شعرا کی آپ سے والہانہ عقیدت اس مشکل عمل کو آسان بنادیتی ہے۔اس لیئے شعرانے اس میں اپ کی مدحت کو بیان کیا ہے اس سے نعتیہ ہائیکو کو ثروت مندی حاصل ہوئی۔اردو میں ہائیکو نعتیہ شعرا میں محسن بھوپالی،عزیز حسن، نصیر احمد ناصر، علی محمد فرشی خاور اعجاز،اقبال نجمی،بشیر سیفی،مظفر وارثی،رضی الدین رضی اور ڈاکٹر محمد امین کے نام نمایاں ہیں۔اس میدان میں اظہار خیال کرنے والے شعرا کو احاطہ قلم میں لانا بھی دشوا ہو گیا ہے۔اقبال نجمی کی نعتیہ ہائیکو کا نمونہ ملاحظہ ہو :

جس نے دیکھا تیرا رخِ زیبا
اس کو جنت کی کیا ضرورت ہے
وہ تو جلووں میں محو رہتا ہے(16)

حضور کی مدح سرائی شعرائے نعت کا پسندیدہ موضوع رہاہے،اردو شعرانے آپ ﷺ کی ذات اقدس کو ہائیکو نعت میں عقیدت اوراحترام سے پیش کیاہے۔رضی الدین رضی کی ہائیکو نعت کا نمونہ پیش خدمت ہے۔

چارسو ظلمتوں کی آندھی تھی
ہر طرف تیرگی کا پہرہ تھا
آپ ﷺ آئے تو روشنی آئی(17)

حوالہ جات و حواشی

1۔ یونس حسینی، ڈاکٹر، بیرو جی کتاؤکا، پروفیسر، اُردو میں ہائیکو (مستقبل اور امکانات)، (کراچی: رباب پبلی کیشنز،1994)،ص9

2۔ رفعت اختر،ڈاکٹر،ہائیکو تنقیدی جائزہ،(دہلی،نازش بک سنٹر،1993)،ص34-35

3۔ محمد امین،ہائیکو،(ملتان: مکتبہ اہل قلم)،ص6

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 40, Issue No. 2, Dec 2024

4۔ ایضاً، ص9
5۔ محمد امین، ڈاکٹر، بارش میں بھیگتے زرد پتے، (ملتان: دوست پبلی کیشنز، 2016)، ص12
6۔ ایضاً، ص15
7۔ ایضاً، ص13
8۔ محمد امین، ڈاکٹر، دُکھ سکھ، (ملتان: البرکت پبلشرز، 2006)، ص30
9۔ ایضاً، ص31
10۔ ایضاً، ص26
11۔ محمد امین، ڈاکٹر، حمد و ثنا، (ملتان: ادب رنگ پبلیکیشنز، 2004)، ص9
12۔ محمد امین، ڈاکٹر، طاق ابد (لاہور: الحمد پبلیکیشنز، 1998)، ص13
13۔ ایضاً، ص15
14۔ طاق ابد، ص20-21
15۔ حمد و ثنا، ص62-63
16۔ حنیف فوق، ڈاکٹر، متوازی نقوش، (کراچی: نفیس اکیڈمی اُردو بازار، 1989)، ص87
17۔ شازیہ عنبرین، ڈاکٹر، ملتان میں جدید اُردو نظم کی روایت، (ملتان: شعبہ اردو، بہاءالدین زکریا یونیورسٹی، 2015)، ص512